سوال

امام جب تراویح پڑھا رہا تو ایک نمازی جس نے فرض نماز پڑھنی ہو تو کیا جماعت میں شامل ہو جائے یا علیحدہ فرض پڑھے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف ہو سکتا ہے، اگر امام فرض نماز پڑھ رہا ہو تو اس کی اقتدا میں نفل نماز پڑھی جا سکتی ہے، ایسے ہی اگر امام کی نماز نفل ہو تو اس کی اقتدا میں فرض نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''تمھارا کیا حال ہو گا جب تم پر ایسے لوگ حکمران ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے یا نماز کو اس کے وقت سے ختم کر دیں گے؟'' میں نے عرض کیا تو آپ ﷺ مجھے (اس کے بارے میں) کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم اپنے وقت پر نماز پڑھ لینا اگر تمھیں ان کے ساتھ (بھی) نماز مل جائے تو پڑھ لینا، وہ تمھارے لیے نفل ہو جائے گی۔ (صحیح مسلم، المساجد ومواضع الصلاۃ: 648)

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے، پھر اپنی قوم میں آ کر یہی نماز ان کو پڑھاتے تھے۔ (صحیح مسلم، الصلاۃ: 465)

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ عشاء کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں پڑھتے تھے، پھر یہی نماز اپنی قوم میں آ کر پڑھاتے تھے، معاذ رضی اللہ عنہ کی یہ نماز نفل ہوتی تھی اور ان کی قوم کی فرض۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر امام نماز تراویح پڑھا رہا ہو جو کہ نفلی نماز ہے، تو اس کی اقتدا میں فرض نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

اس لیے اگر نمازی نے فرض نماز پڑھنی ہو تو وہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور بقیہ نماز امام کے سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر مکمل کر لے۔

والله أعلم بالصواب